REGD NO: L.5254

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فون نمبر ۴۹ تار کا پتہ:- ڈیلی الفضل ربوہ

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ

عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "

یوم رجسٹنڈ روزنامہ

# الفضل

ربوہ

فی پرچہ ایک آنہ سات پائی (سابقہ)
۱۰ نئے پیسے

۲۹ رجب ۱۳۸۱ھ

جلد ۵۱/۱۶ ۷ صلح ۱۳۴۱ھ ۷ جنوری سنہ ۱۹۶۲ء نمبر ۶


## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

### کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ ۶ جنوری بوقت ۹ بجے صبح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ اِس وقت طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے آمین

اللّٰھم آمین

# بھارت نے پاکستانی سرحد پر فوجیں جمع کر دیں

## ایک بکتر بند ڈویژن جھانسی سے جالندھر بھیجدیا گیا۔ امرتسر کے قُرب وجوار میں دو بریگیڈوں کا اضافہ

راولپنڈی ۶ جنوری۔ یہاں معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ بھارت نے ایک بکتر بند ڈویژن اور دو بکتر بند بریگیڈ مغربی پاکستان کی سرحد پر بھیج دیئے ہیں۔ بکتر بند ڈویژن جھانسی سے جالندھر کے علاقے میں اور دو بکتر بند بریگیڈ پٹیالہ سے امرتسر کے قرب وجوار میں بھیجدیئے گئے ہیں اس سلسلہ میں یہ امر قابل ذکر ہے کہ مغربی پاکستان کی سرحد پر بھارتی فوج کے ایک بکتر بند ڈویژن اور دو بکتر بند بریگیڈ متعین کرنے کی اطلاع نے صدر ایوب خان کے اُس بیان کی مزید تصدیق کردی ہے جو انہوں نے لاڑکانہ کے ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے دیا ہے۔ اور جس میں انہوں نے کہا ہے کہ گوا پر بھارت کے حملہ سے یہ بات عیاں ہوگئی ہے کہ وہ اپنے ہمسایہ ملک کے علاقوں پر قبضہ کرنا چاہتا ہے۔

## "اسلام پاکستان اور ملایا کے درمیان اتحاد کا ذریعہ ہے"

### جمرود میں قبائلیوں کے اجتماع سے شاہ ملایا کا خطاب

پشاور ۶ جنوری۔ ملایا کے حکمران اعلیٰ نے کہا ہے کہ پاکستان اور ملایا کے درمیان اسلام ایک مشترک رشتہ ہے۔ انہوں نے دونوں ملکوں کے درمیان دوستانہ اور برادرانہ تعلقات بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا۔ — حکمران اعلیٰ تنکو سید پترا ابن المرحوم سید حسن جمال اللیل کل جمرود میں قبائلیوں کے ایک اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے استقبال اور دوستانہ جذبات کا اظہار کرنے پر قبائلیوں کا شکریہ ادا کیا۔ ملایا کے حکمران اعلیٰ اپنی ملکہ کے ہمراہ درۂ خیبر دیکھنے گئے تھے۔ گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خان ان کے ہمراہ تھے۔ جمرود میں کمشنر پشاور ڈویژن شیر افضل خاں، پولیٹیکل ایجنٹ خیبر ایجنسی ممتاز قبائلی ملکوں اور سرداروں اور شنواری آفریدی قبائل کے نمائندوں نے معزز مہمانوں کا استقبال کیا۔ — نواب زادہ ملک محمد کوکی خیل نے شاہی مہمانوں کا استقبال کرتے ہوئے کہا۔ مشترکہ مذہب کے رشتے کی بنا پر ملایا اور پاکستان ایک دوسرے سے جدا نہیں ہو سکتے۔ اس کے بعد قبائیلیوں کے رواج کے مطابق معزز مہمانوں کو چار دنبے پیش کئے۔ شاہ ملایا نے دنبوں کی پشت پر ہاتھ پھیرا۔ بعد ازاں انہوں نے پندرہ ممتاز قبائلی ملکوں کو ملایا کے فولاد کے خنجر (کرِس) تحفہ کے طور پر دیئے۔ اس کے بعد شاہی مہمان تاریخی اہمیت کی حامل ڈیورنڈ لائن دیکھنے کے لئے تورخم روانہ ہوئے۔ ملک امیر محمد خان نے ڈیورنڈ لائن کے تاریخی پس منظر اور اس کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ شاہ ملایا نے اس میں دلچسپی ظاہر کی اور اس سلسلہ میں کئی سوال کئے۔

### راولپنڈی سے نکلنے والا تیل قدرتی ہے

راولپنڈی ۶ جنوری۔ پاکستان آئل اینڈ ڈویلپمنٹ کارپوریشن کے چیف جیالوجسٹ مسٹر ایم۔ اے مجید نے کل یہاں کہا کہ سرکاری زرعی فارم کے ٹیوب ویل سے جو تیل برآمد ہو رہا ہے۔ وہ قدرتی معلوم ہوتا ہے۔ چیف جیالوجسٹ، وزارت ایندھن، بجلی، قدرتی وسائل کی ہدایات پر کراچی سے خاص طور پر راولپنڈی پہونچے تھے۔ آپ نے اپنا زیادہ تر وقت زرعی فارم میں گزارا۔ آپ نے کارپوریشن کے دیگر جیالجسٹوں اور دوسرے ماہرین ارضیات سے بھی ملاقات کی۔

### ڈھائی لاکھ انڈونیشی فوج تیار کھڑی ہے

جکارتہ ۶ جنوری۔ جکارتہ ریڈیو نے خبر دی ہے کہ انڈونیشیا کے وزیر دفاع اور فوج کے چیف آف سٹاف جنرل عبدالحارث ناسوشن نے مشرقی انڈونیشیا کے فوجی کمانڈر لفٹیننٹ کرنل بسجیری کو خفیہ احکامات ارسال کئے ہیں۔ کرنل بسجیری نے اعلان کیا ہے۔ کہ پوری طرح لیس ۲½ لاکھ انڈونیشی فوج نیوگنی میں ولندیزیوں کے خلاف لڑنے کے لئے تیار کھڑی ہے۔ صدر سوئیکارنو۔ گیارہ وزراء، بحریہ، فضائیہ اور بری افواج کے سربراہوں دس غیر ملکی سفیروں، اور روس کے خلائی انسان ٹیٹوف کے ہمراہ مشرقی انڈونیشیا روانہ ہوگئے ہیں۔

### جاپان کے ولی عہد پاکستان آئیں گے

کراچی ۶ جنوری۔ جاپان کے ولی عہد شہزادہ اکی ہیتو اور شہزادی میچکو اس مہینہ کے آخر میں پاکستان کے سات روزہ دورے پر کراچی پہونچنے والے ہیں۔ وہ ۲۳ جنوری کو کراچی سے پشاور روانہ ہوں گے۔ جہاں سے وہ ۲۶ جنوری کو لاہور پہونچنے کے بعد ڈھاکہ روانہ ہوجائیں گے مشرقی پاکستان میں تین روزہ قیام کے بعد وہ جاکرتا جاتے ہوئے فلپائن بھی جائیں گے ٹوکیو سے ایک اعلان میں کہا گیا ہے کہ جاپانی کابینہ نے شہزادہ اکی ہیتو اور ان کی اہلیہ کے دورے کے پروگرام کی توثیق کردی ہے۔

### پاکستان نے لنکا کو ہرا دیا

لاہور ۶ جنوری۔ پاکستان نے کل بین الاقوامی کواڈرینگولر باسکٹ بال لیگ میں لنکا کو چھپن کے مقابلہ میں بیاسی پوائنٹس سے ہرا دیا۔ وقفے کے وقت تک پاکستان نے ۲۶ کے مقابلے میں ۴۳ پوائنٹس کئے تھے۔ پاکستان کی جانب سے ٹیم کے کپتان جاوید حسن محمد خان اور ناصر بدرالدین نے اور لنکا کی جانب سے نعورانی اور جیسودا س نے اچھے کھیل کا مظاہرہ کیا۔

### خیر سگالی دورے سے پاکستانی جہاز کی واپسی

کراچی ۶ جنوری۔ پاکستانی بحریہ کا جہاز طغرل نیاسہ۔ زنجبار اور ٹانگانیکا کے خیر سگالی کے دورے کے بعد واپس کراچی پ

ہنچ گیا ہے۔ ٹانگانیکا میں اس جہاز نے جشن آزادی میں حصہ لیا تھا۔


ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔اے، ایل ایل۔بی

مسعود احمد پرنٹر وپبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۷ رجنوری ۶۲ء

# بندگانِ حق اور مخالفت

(قسط نمبر ۲)

سنہ ۱۹۱۴ء سے لیکر آج تک جو کام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سرانجام دیا ہے وہ اتنا ظاہر ہے کہ دشمن سے دشمن بھی اس کا انکار نہیں کرسکتے اور پھر یہ کام سخت مخالفت کے علی الرغم سرانجام پایا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :۔

"بے شک غیر مبایعین ہمیشہ مجھ پر اعتراضات کرتے رہتے ہیں مگر وہ یہ نہیں دیکھتے کہ اسلام کے لئے کس کا وجود مفید ثابت ہوا ہے کیا میرا یا اُن کا ؟ انہوں نے تو یہی کہا کہ وہ شخص جو اسلام کی خدمت کر رہا ہے جو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا نور دنیا میں پھیلا رہا ہے جو قرآن کریم کی عظمت عالم میں قائم کر رہا ہے۔ اس پر رکیک اور بے بنیاد حملے کردئے۔ اس قسم کے حملوں سے بھلا کون مقدس انسان بچا ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر بھی متعدد اعتراضات لوگوں نے کئے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام پر بھی لوگوں نے کئی اعتراضات کئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر بھی اعتراض کرنے والوں نے اعتراض کئے۔ پس اس قسم کی باتوں سے کیا بنتا ہے دیکھنے والی بات تو یہ ہے کہ اسلام کو فائدہ کس کے ذریعہ پہنچ رہا ہے اگر کوئی شخص واقعہ میں یہ سمجھتا ہے کہ میں نے اسلام کے غلبہ اور اس کی اشاعت کے لئے جس قدر کام کئے ہیں وہ نعوذ باللہ لغو ہیں اور اسلام کو ان کی بجائے کسی اور رنگ میں کام کرنے سے زیادہ فائدہ پہنچ سکتا ہے تو میں اسے کہتا ہوں کہ تم میدان میں آؤ اور کام کرکے دکھاؤ۔ اگر تمہارا کام اچھا ہوا تو دنیا خود بخود تمہارے پیچھے لگ جائے گی آخر دنیا میں کوئی اسلام سے محبت رکھنے والی جماعت ہے یا نہیں۔ اگر ہے تو تمہیں ماننا پڑے گا کہ جو شخص بھی اسلام کی خدمت کرے گا وہ اسی کے پیچھے چلے گی۔ پھر اس میں کونسی مشکل بات ہے۔ وہ اسلام کی مجھ سے بہتر خدمت کرکے دکھا دیں۔ دنیا خود بخود ان کے پیچھے چل پڑے گی۔ لیکن اگر ایک جماعت ایسی ہو جو صرف اعتراض کرنا ہی جانتی ہو تو اسے یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ دنیا لاوارث نہیں ہے اس دنیا کا ایک زندہ اور طاقتور خدا ہے وہ مجھ پر اعتراضات کرسکتے ہیں وہ میرے خلاف ہر قسم کے منصوبے کرسکتے ہیں۔ وہ مجھے لوگوں کی نگاہ سے گرانے اور ذلیل کرنے کے لئے جھوٹے الزام لگاسکتے ہیں مگر وہ ان حملوں کے نتیجہ میں میرے خدا کے زبردست ہاتھ سے نہیں بچ سکتے۔ لیکن میں اسی خدا کے فضلوں پر بھروسہ رکھتے ہوئے کہتا ہوں کہ میرا نام دنیا میں ہمیشہ قائم رہے گا۔ اور گو میں مرجاؤنگا مگر میرا نام کبھی نہیں مٹے گا۔ یہ خدا کا فیصلہ ہے جو آسمان پر ہوچکا ہے کہ وہ میرے نام اور میرے کام کو دنیا میں قائم رکھے گا۔ اور ہر شخص جو میرے مقابلہ میں کھڑا ہوگا وہ خدا کے فضل سے ناکام رہے گا۔ دنیا میں جھوٹ زیادہ دیر تک قائم نہیں رہ سکتا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام جب مبعوث ہوئے تو دنیا نے آپ پر اعتراضات کئے اور کہا کہ یہ جھوٹا ہے۔ فریبی ہے۔ مکار ہے۔ ضال ہے۔ دجال ہے اور اس نے کوشش کی کہ آپ کے نام کو مٹا دے مگر آج ستر اسی سال کے بعد اس نے دیکھ لیا کہ جس کے نام کو مٹانے کے لئے اس نے اپنی انتہائی کوششیں صرف کردی تھیں۔ اس کا نام اکنافِ عالم میں پھیل گیا اور ہر دن جو چڑھتا ہے وہ آپ کے نام کو اور زیادہ روشن کر دیتا ہے۔ اسی طرح میں کہتا ہوں میں بھی ایک انسان ہوں۔ مگر بعض انسان ایسے مقام پر کھڑے کر دئے جاتے ہیں کہ گو ان کی لیڈری کی عمر تھوڑی ہو۔ گو ان کی جسمانی زندگی چند سال کی ہو۔ مگر ان کے نام کی زندگی ہزاروں سال کی ہوتی ہے اور دنیا کے لوگ اگر کوشش کرتے کرتے مر بھی جائیں تب بھی وہ ان کے نام کو مٹا نہیں سکتے۔ اسکی مثالیں ہمیں روحانی پیشواؤں میں بھی دکھائی دیتی ہیں اور دنیوی بادشاہوں میں بھی نظر آتی ہیں۔ سکندر جس کے ذکر سے آج تاریخ کے صفحات بھرے پڑے ہیں بیس سال کی عمر میں بادشاہ ہوا تھا اور بتیس سال کی عمر میں مر گیا۔ گویا صرف بارہ سال اسے بادشاہت کے لئے ملے مگر تئیس ۲۳ سو سال گذر گئے ہیں اور آج بھی ساری دنیا سکندر کو جانتی اور بچہ بچہ کی زبان پر اس کا نام آتا ہے۔ اسی طرح خدا نے مجھے اس مقام پر کھڑا کیا ہے کہ خواہ مخالف مجھے کتنی بھی گالیاں دیں مجھے کتنا بھی بُرا سمجھیں بہرحال دنیا کی کسی بڑی سے بڑی طاقت کے بھی اختیار میں نہیں کہ وہ میرا نام اسلام کی تاریخ کے صفحات سے مٹا سکے۔ آج نہیں۔ آج سے چالیس پچاس بلکہ سو سال کے بعد تاریخ اس بات کا فیصلہ کرے گی کہ مَیں نے جو کچھ کہا تھا وہ صحیح کہا تھا یا غلط۔ مَیں بے شک اس وقت موجود نہیں ہوں گا۔ مگر جب اسلام اور احمدیت کی شان کی تاریخ لکھی جائے گی تو مسلمان مؤرخ اس بات پر مجبور ہوگا کہ وہ اس تاریخ میں میرا بھی ذکر کرے۔ اگر وہ میرے نام کو اس تاریخ میں سے کاٹ ڈالے گا تو احمدیت کی تاریخ کا ایک بڑا حصہ کٹ جائے گا۔ ایک بہت بڑا خلاء واقع ہوجائے گا جس کو پُر کرنیوالا اُسے کوئی نہیں ملے گا۔ پس مجھے ان کے اعتراضات کی کوئی پرواہ نہیں اور نہ گالیوں اور بدزبانیوں سے مَیں ڈرتا ہوں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دشمن کہا کرتے تھے کہ تم کابل چلو تو تمہیں پتہ لگے کہ تم سے کیا سلوک ہوتا ہے۔ مگر ان باتوں سے کیا بن گیا اگر بندوں پر ہی میری نگاہ ہوتی تو بے شک مجھے گھبراہٹ ہوسکتی تھی مگر جس نے خدا تعالیٰ کے جلال اور جمال کو اپنی آنکھوں سے دیکھا ہوا ہو اور جس نے اسکے سینکڑوں نشانات کا مشاہدہ کیا ہو وہ دنیا پر نگاہ ہی کب رکھ سکتا ہے مجھے تو میرے خدا نے اس وقت جبکہ خلافت کا سوال تک بھی نہیں تھا اور جبکہ میں قریباً پندرہ سولہ سال کا تھا الہام کے ذریعہ یہ بتا دیا تھا کہ

ان الذین اتبعوك
فوق الذین کفروا الیٰ
یوم القیامۃ۔

یعنی "وہ لوگ جو تیرے متبع ہیں
وہ تیرے نہ ماننے والوں پر قیامت
تک غالب رہیں گے"۔

پس یہ صرف آج کی بات نہیں بلکہ جو شخص بھی میری بیعت کا سچا اقرار کرے گا وہ خدا کے فضل سے قیامت تک میرے نہ ماننے والوں پر غالب رہے گا۔ یہ خدا تعالےٰ کی پیشگوئی ہے جو پوری ہوئی اور ہوتی رہے گی۔ زمانہ بدل جائے گا۔ حالات بدل جائیں گے۔ حکومتیں بدل جائیں گی اور مَیں بھی اپنے وقت پر وفات پاکر اپنے خدا کے حضور حاضر ہوجاؤں گا مگر خدا تعالیٰ کی یہ بتلائی ہوئی بات کبھی نہیں بدلے گی کہ میرے ماننے والے ہمیشہ میرے نہ ماننے والوں پر غالب رہیں گے"۔

کیا الٰہی اصولوں کے مطابق یہ امر کہ باوجود سخت مخالفت کے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ اتنا عظیم کام سرانجام دے سکے آپکی صداقت کا ثبوت نہیں ہے۔ کیا یہ دعوے صحیح ثابت نہیں ہوتا کہ آپ ہی وہ المصلح الموعود ہیں جسکو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی سچائی کے ایک عظیم نشان کی صورت میں اللہ تعالیٰ سے طلب فرمایا تھا۔ خود یہ مخالفت ہی پکار پکار کر کہہ رہی ہے کہ آپ ہی وہ "پسر موعود" ہیں ورنہ آپ کے مقابلہ میں کئی دوسرے لوگوں نے بھی تو مصلح موعود اور پسر موعود ہونے کا دعوے کیا ہے۔ انکی اس طرح مخالفت کیوں نہیں ہوتی ؟ کیا اس لئے نہیں کہ وہ بالبداہت جھوٹے ہیں ؟

یہاں ایک لطیفہ بھی ملاحظہ ہو۔ چند یوم ہوئے ہمیں ایک مخالف گروہ کی طرف سے ایک ٹریکٹ موصول ہوا تھا جس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی بنصرہ العزیز کی سخت مخالفت کی گئی ہے۔ یہ ٹریکٹ بذریعہ ڈاک آیا تھا اور لطیفہ یہ ہے کہ یہ ٹریکٹ ایک لاہوری مدعی "مصلح موعود" کے ٹریکٹ کے اندر رکھا ہوا تھا۔ بہت سے دیگر احباب کو بھی شاید اسی طرح ملا ہوگا۔ کیا یہ گروہ احمدیہ بلڈنگ کے اس مدعی کو مصلح موعود مانتا ہے اگر مانتا ہے تو اس کا اعلان کیوں نہیں کرتا اور اگر نہیں مانتا تو نہ صرف یہ کہ اسکی مخالفت کیوں نہیں کرتا اسکے ٹریکٹ کے اندر اپنا ٹریکٹ رکھ کر کیوں تقسیم کرتا ہے اللہ تعالیٰ کیا خوب فرماتا ہے۔

وکذلك جعلنا لکل نبي
عدوًّا شیٰطین الانس والجن
یوحی بعضهم الیٰ بعض
زخرف القول
غرورًا۔

تاریخ دین کی یہ ایک واضح حقیقت ہے کہ ایک بندہ حق کام کرتا ہے اور بعض دوسرے اسکے دشمن بن جاتے ہیں اور اسکو گالیاں دیتے ہیں۔ کام کرنے والا اپنا کام کرتا رہتا ہے اور اللہ تعالیٰ اسکے کام میں برکت دیتا ہے مگر گالیاں دینے والے کچھ نہیں کرتے وہ صرف گالیاں دیتے رہتے ہیں۔ اگرچہ کام کرنے والے کے کام خود روز روشن کی طرح اسکی صداقت کا ثبوت ہوتے ہیں تاہم گالیاں دینے والوں کا وجود بھی اسکی صداقت کا ثبوت بن جاتا ہے۔ کیونکہ گالیاں صرف سچے مدعی حق کو ہی دی جاتی ہیں جھوٹے مدعیوں کو نہیں دی جاتیں۔

(باقی صٹ پر)

# قادیان میں جماعت احمدیہ کا سترواں کامیاب سالانہ جلسہ

## اکناف عالم کے تیرہ سو احمدیوں اور غیر مسلم شرفاء اور سامعین کی شرکت

## حضرت امام جماعت احمدیہ کا روح پرور پیغام علماء سلسلہ کی بلند پایہ علمی اور روحانی تقاریر

## پرسوز انفرادی اور اجتماعی دعائیں

مرتبہ ۔ مکرم مولوی سمیع اللہ صاحب انچارج مسلم مشن بمبئی

الحمد للہ کہ جماعت احمدیہ قادیان کا سترواں سالانہ جلسہ بتاریخ ۱۶ ، ۱۷ ، ۱۸ دسمبر ۱۹۶۱ء منعقد ہوا ۔ اس جلسہ میں درویشان قادیان کے علاوہ ہندو پاک کے احمدیوں نے شرکت کی ۔ ہندوستان کے مختلف صوبہ جات بنگال بہار ۔ اڑیسہ ، آندھرا ، میسور ، یوپی ، سی پی ریاست ہائے جموں و کشمیر کے احباب کے علاوہ کم و بیش اڑھائی سو احمدی قافلہ میں اور انفرادی صورت میں پاکستان سے تشریف لائے ۔

۱۶ دسمبر کو قادیان میں باران رحمت کی پھواریں بھی پڑنے لگیں ۔ اس لئے یہ جلسہ مقررہ جلسہ گاہ میں ہونے کی بجائے مسجد اقصیٰ میں منعقد ہوا ۔ قادیان اور مضافات سے خاصی تعداد میں غیر مسلم دوست بھی جلسہ کی کارروائی سننے اور اپنے واقف کار احباب سے ملاقات کے لئے آئے ۔

### اجلاس اول ۱۶ دسمبر سنہ ۱۹۶۱ء

#### حضور ایدہ اللہ کا پیغام

حسب پروگرام جلسے کی تقاریر کا پروگرام بتاریخ ۱۶ دسمبر بوقت پونے دس بجے شروع ہوا ۔ اس اجلاس کی صدارت مکرم قریشی محمود احمد صاحب امیر قافلہ پاکستان نے کی ۔ تلاوت و نظم کے بعد سب سے پہلے قریشی محمود احمد صاحب امیر قافلہ پاکستان نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا روح پرور پیغام احباب جماعت کو سنایا ۔ یہ پیغام سنتے ہی شمع خلافت کے پروانوں کی آنکھیں اشکبار ہو گئیں ۔ حضور نے اس پیغام میں منجملہ اور باتوں کے ہندوؤں اور سکھوں سے اچھے تعلقات قائم کرنے کی بھی تاکید کی ۔

#### حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ کا پیغام

اس کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ اللہ ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان نے احباب جماعت کو حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کا ولولہ انگیز پیغام پڑھ کر سنایا ہر دو مبارک پیغاموں کے بعد صاحب صدر نے جناب مولانا شریف احمد صاحب امینی کو تقریر کے لئے بلایا ۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا " کامل انسان اور کامل نبی " پہلی تقریر کے بعد صاحب صدر نے مکرم مولانا ابو العطاء صاحب سابق مبلغ بلاد عربیہ کو تقریر کی دعوت دی ۔ آپکی تقریر کا عنوان تھا " اسلامی تصور اور اسکی خصوصیات " ۔ آپ کی تقریر کے بعد پہلے دن کے پہلے اجلاس کا پروگرام ختم ہو گیا ۔

#### دوسرا اجلاس

دوسرے اجلاس کی کارروائی ٹھیک ۲½ بجے شروع ہوئی ۔ اس اجلاس کی صدارت مکرم حافظ عبد السلام صاحب وکیل المال تحریک جدید ربوہ نے کی ۔ تلاوت و نظم کے بعد پہلی تقریر مکرم مولوی بشیر احمد صاحب مبلغ کلکتہ کی ہوئی ۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا " جماعت احمدیہ کی تبلیغی سرگرمیاں " جماعت احمدیہ کی تبلیغی سرگرمیوں کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ ایشیا یورپ اور افریقہ میں یہ جماعت اس طرح پھیل گئی ہے کہ اس پر سورج غروب نہیں ہوتا ۔ آپ نے فرمایا کہ خدا کی طرف سے تبلیغ کی توفیق اس وقت صرف جماعت احمدیہ کو مل رہی ہے ۔ غیر احمدی اخباروں کے حوالے پیش کئے ۔ جن میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی خدمات کا اعتراف کیا گیا ہے ۔

آپ کے بعد مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف پروفیسر جامعہ احمدیہ ربوہ اظہار خیال کے لئے آئے ۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا ۔ " خدا تعالیٰ سے تعلق کی علامات " آپ کی تقریر کے بعد پہلے دن کے جلسہ کی کارروائی ختم ہو گئی ۔

### دوسرا دن ۱۷ دسمبر سنہ ۱۹۶۱ء

دوسرے روز یعنی ۱۷ دسمبر کو دن کے ۱۰ بجے مسجد اقصیٰ میں پہلا اجلاس منعقد ہوا ۔ اس اجلاس کی صدارت کے فرائض جناب سیٹھ معین الدین صاحب چنتہ کنٹہ نے ادا کئے ۔ تلاوت و نظم کے بعد پہلی تقریر خاکسار کی ہوئی ۔ تقریر کا عنوان تھا ۔ " شاہان اسلام کی رواداریاں " اس تقریر کے بعد مکرم گیانی واحد حسین صاحب مائیکروفون کے سامنے تشریف لائے ۔ آپ نے پنجابی زبان میں ایک نہایت شگفتہ تقریر کی ۔ جس سے سامعین خوب محظوظ ہوئے مکرم گیانی صاحب کی تقریر کے بعد صاحب صدر نے مکرم مولانا محمد سلیم صاحب کو تقریر کی دعوت دی ۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا " اسلامی تمدن کی خوبیاں آپ نے اپنی تقریر میں اسلامی معاشرت کے محاسن بیان کئے ۔ آپ کی تقریر کے بعد دوسرے دن کے پہلے اجلاس کی کارروائی ختم ہو گئی ۔

#### دوسرا اجلاس

دوسرے دن کا دوسرا اجلاس بعد سہ پہر ۲½ بجے شروع ہوا ۔ اس اجلاس کی صدارت مکرم میاں محمد یوسف صاحب سابق پرائیویٹ سکرٹری حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے تلاوت و نظم کے بعد پہلی تقریر جناب گیانی عباد اللہ صاحب کی ہوئی ۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا " پیغمبر اسلام کا پاک نمونہ " ۔

مکرم گیانی عباد اللہ صاحب کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ اللہ تقریر کے لئے مائیکروفون کے پاس تشریف لائے ۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے اخلاق فاضلہ " آپ نے اپنی تقریر میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سیرت طیبہ کے جستہ جستہ واقعات بیان فرمائے ۔ پھر آپ کی وہ تعلیم بیان کی ۔ جس سے تمام قوموں کے درمیان صلح و اتحاد کی بنیاد پڑتی ہے ۔ آپ نے خصوصیت سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت کے ان پہلوؤں پر روشنی ڈالی ۔ بنی نوع انسان سے محبت ۔ توکل علی اللہ ۔ مہمان نوازی ۔ زیردستوں سے

---

حسن سلوک

### وزیر صنعت پنڈت موہن لال صاحب کی جلسہ میں شمولیت

محترم صاحبزادہ صاحب کی تقریر کے دوران پنجاب کے وزیر صنعت پنجاب پنڈت موہن لال صاحب جلسہ میں شرکت کے لئے مسجد اقصیٰ تشریف لائے اس وقت بارش ہو رہی تھی ۔ اور سردی سخت پڑ رہی تھی ۔ مکرم وزیر صاحب موصوف نے اسی موسم میں جلسہ میں شرکت کی ۔ اور نہایت توجہ سے حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی تقریر سنتے رہے ۔

### ایک غیر مسلم دوست کی نظم

آپ کی تقریر کے بعد ایک غیر مسلم دوست شری کنس راج گوہر نے پنجابی زبان میں ایک نظم سنائی ۔ جو انہوں نے اسی جلسے میں سنانے کے لئے تیار کی تھی ۔ آپ اردو اور پنجابی دونوں زبانوں میں اشعار کہتے ہیں آپ کی نظم بہت پسند کی گئی ۔ نظم میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی منقبت بیان کی گئی ۔

### ہندی میں سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

اس نظم کے بعد مکرم مولانا بشیر احمد صاحب مبلغ کلکتہ نے ہندی میں سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی اشاعت کا اعلان فرمایا ۔ اس کے بعد دوسرے دن کی کارروائی ختم ہو گئی

### ٹی پارٹی

۵ بجے مکرم جناب پنڈت موہن لال صاحب وزیر صنعت کو مہمان خانہ میں ٹی پارٹی دی گئی تھی ۔ وزیر صاحب موصوف کے ساتھ ہندو پاک سے آئے ہوئے معزز مہمان مدعو تھے اور ۳۰ کے قریب سکھ اور ہندو معززین بھی مدعو تھے ۔ سبھی مہمان خانے آئے اور چائے نوشی میں شریک ہوئے

### تیسرا دن ۱۸ دسمبر سنہ ۱۹۶۱ء

جلسہ سالانہ کے تیسرے دن کا پہلا اجلاس بھی ٹھیک دس بجے مسجد اقصیٰ میں منعقد ہوا ۔

( باقی صفحہ پر )

### درخواست دعا

میرے خاوند مکرم نفیر احمد صاحب بھٹی ابن محترم بشیر احمد صاحب بھٹی احمد کمرشل کالج راولپنڈی کئی سالوں سے اعصابی کمزوری کی وجہ سے بیمار چلے آتے ہیں اور چلنے پھرنے سے بالکل معذور ہو چکے ہیں ۔ ان دنوں انہیں زیادہ تکلیف ہو گئی ہے ۔ جس کی وجہ سے بہت فکر اور تشویش ہے احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں ۔ ( صفیہ بیگم از راولپنڈی )

# صوفی فقیر محمد صاحب کا ایک مکتوب اور چند نظمیں

قارئین کرام کی ضیافت طبع کے لئے ذیل میں ہم صوفی فقیر محمد صاحب کا ایک مکتوب اور آپ کی چند نظمیں شائع کرتے ہیں۔ (ادارہ)

"مکرم جناب تنویر صاحب! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

آپ کی تتبع میں کچھ مصرعے موزوں کر کے بھیج رہا ہوں الفضل میں شائع فرما کر مشکور فرمائیں۔ جلسہ سالانہ پہ سٹیج ٹکٹ کے لئے درخواست بھیج رہا ہوں۔ براہ کرم مناسب سفارش کے ساتھ محکمہ میں فارورڈ کر دیں۔

نورپور تھل کے پڑھے لوگ آپ کے اداریئے سلسلہ وار پڑھتے ہیں آپ کی منطق کے قائل ہیں کافی حد تک آپ کے خیالات سے متاثر ہو گئے ہیں۔ نتیجۃً دس پندرہ فہمیدہ اشخاص جلسہ سالانہ پہ ربوہ آنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ یہ الفضل کے مطالعہ کا اثر ہے۔ ورنہ احمدیت کا نام تک سننا گوارا نہیں تھا۔ جماعت کا کوئی مبلغ کبھی یہاں ظاہر نہیں ہوا۔ لوگ اپنے آپ ادھر ادھر لٹریچر حاصل کرنے پڑھنے لگ گئے ہیں۔ گیانی صاحب نے کچھ کتابیں ارسال کی تھیں۔ میرا خیال ہے کچھ ضروری معلوماتی لٹریچر یہاں فراہم کیا جانا چاہیئے۔

مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب کا مضمون پڑھ کر غیر مبایعین کے متعلق علم ہو گیا ہے کہ وہ لوگ کس منفی راستہ پہ گامزن ہیں۔ جماعت اور سربراہ جماعت کے متعلق بھی معلومات میں اضافہ ہوا ہے ظاہر ہو گیا ہے کہ حق کس جانب ہے۔ حضرت مولانا کی خدمت میں میری جانب سے خراج تحسین پیش فرمائیں۔ والسلام۔

مخلص:۔ صوفی فقیر محمدؐ۔ نورپور تھل"

## جو لوگ حقیقت کا پتہ پائے ہوئے ہیں

جو لوگ حقیقت کا پتہ پائے ہوئے ہیں
وہ آپ کے دامن میں سمٹ آئے ہوئے ہیں

حاسد بھی حضور آپ کے شرمائے ہوئے ہیں
نادم ہیں پشیمان ہیں پچھتائے ہوئے ہیں

کیوں شیخ حرم بے رخی فرمائے ہوئے ہیں؟
پیران کلیسا ہیں کہ گھبرائے ہوئے ہیں!

وہ لوگ امامت کے خلافت کے ہیں منکر
کم فہم ہیں بے ذوق ہیں بہکائے ہوئے ہیں

ہم ان کے ہوئے جاتے ہیں اب دیر ہی کیا ہے؟
وہ دل کے دریچے میں چلے آئے ہوئے ہیں

بٹتی بھی ہے خیرات ملے گی نہ ہمیں بھی
حاضر بھی ہیں دامن کو بھی پھیلائے ہوئے ہیں

تنویر کا جو قال ہے صوفی کا وہی حال
ہم ایک ہی میخانہ سے پی آئے ہوئے ہیں

## غلط جو یاروں نے سن لیا ہے

جو کوہساروں سے دل لگایا تو ریگ زاروں نے سن لیا ہے
ادھر ابھی ہیں ہزار ارماں اُدھر ہزاروں نے سن لیا ہے

حباب اٹھتا ہے چین دل کو ترے کناروں پہ امن سا ہے
کلام کس کا پیام کس کا ترے کناروں نے سن لیا ہے

غلط حکایت غلط شکایت غلط بہانہ غلط فسانہ
غلط جو یاروں نے سن رکھا ہے غلط جو یاروں نے سن لیا ہے

جہاں خزاں کا خطر نہیں ہے جہاں خزاں کا گذر نہیں ہے
چمن عنادل نے چن لیا ہے وطن بہاروں نے سن لیا ہے۔

## "بلاتے ہیں مجھے ربوہ کے ٹیلے"

نظر افروز نور اندوز ٹیلے
بلاتے ہیں مجھے ربوہ کے ٹیلے

گھرا ہے ابر اک دو جام پی لے
خرد سے جاں بچا مستی میں جی لے

حقیقت جان لینا مان لینا
بہانے لاکھ ہیں اور لاکھ حیلے

عبث ہوتے ہو یار دلال پیلے
محبت باز کب ہوتے ہیں ڈھیلے

جنہیں ہوتا ہے محبوبوں سے ملنا
انہیں مل جایا کرتے ہیں وسیلے

دلوں میں بیٹھتے جاتے ہیں صوفی
کہ تیرے بول ہیں میٹھے رسیلے

## "اعتراف"

### تری بستی میں بس جانے کی منّت مان لی میں نے

امامِ وقت کی پہچان پوری جان لی میں نے
نبوت مان لی میں نے خلافت مان لی میں نے

دیارِ غیر سے ترکِ سکونت ٹھان لی میں نے
تری بستی میں بس جانے کی منّت مان لی میں نے

کبھی تو چھو ہی جائے گا ترا پاؤں مرے سر کو
پڑا ہوں تیرے رہ میں اور لمبی تان لی میں نے

چلا آیا ہوں ناطے توڑ کر اور چھوڑ کر سب کو
پناہ اب تیرے ذمے ہے پناہ اب آن لی میں نے

ترے در سے دُرِ مقصود ہاتھ آتا نظر آیا
زمانہ چھان مارا خوب مٹی چھان لی میں نے

طبابت میری میرے کام آئی کچھ نہ کچھ صوفی
خود اپنی نبض دیکھی اور مرض پہچان لی میں نے

## حضرت مرزا شریف احمد صاحبؓ کی رحلت پر

### مجلس انصار اللہ ملتان شہر کی تعزیتی قرارداد

مورخہ ۲۹/۱۲/۶۱ بعد نماز جمعہ مسجد حسین آگاہی میں مجلس انصار اللہ ملتان شہر کا ایک ہنگامی اجلاس ہوا۔ جس میں حضرت صاحبزادہ میاں شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالےٰ کی ناگہانی وفات پر گہرے رنج اور دلی صدمہ کا اظہار کیا گیا۔ اللہ تعالےٰ حضرت میاں صاحبؓ کو جنت میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا کرے۔ آمین

(محمد سعید زعیم انصار اللہ ملتان شہر)

# جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ ۱۹۶۱ء کی مختصر روئداد

## جدید سائنسی معلومات کی روشنی میں ہستی باری تعالیٰ پر محترم پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب کی فاضلانہ تقریر

### ۲۷ دسمبر ۶۱ء کا دوسرا اجلاس

مورخہ ۲۷ دسمبر ۶۱ء کو ظہر اور عصر کی با جماعت نمازوں کے بعد جو مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے جلسہ گاہ میں ہی جمع کر کے پڑھائیں اُس روز کا دوسرا اجلاس پونے دو بجے بعد دوپہر مکرم جناب مرزا عبد الحق صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ سابق صوبہ پنجاب کی صدارت میں منعقد ہوا۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد اجلاس کی باقاعدہ کارروائی شروع ہونے سے قبل پہلے مکرم محمد شریف صاحب اشرف پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے بیرونی ممالک سے آئی ہوئی وہ تاریں پڑھ کر سنائیں جن میں ان ممالک کے کثیر التعداد احباب نے جلسہ سالانہ کے انعقاد پر مبارکباد عرض کرتے ہوئے دعا کی درخواست کی تھی۔ ازاں بعد پونے دو بجے تلاوت قرآن مجید سے اجلاس کی کارروائی کا آغاز ہوا جو مکرم ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ سرگودہا نے کی ازاں بعد مکرم چوہدری ظفر اللہ صاحب آف نواب شاہ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔

### ہستی باریتعالیٰ جدید سائنسی معلومات کی روشنی میں

بعدہٗ مکرم پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب ایم۔ اے (کینٹب) صدر شعبۂ نفسیات کراچی یونیورسٹی نے حاضرین سے خطاب فرمایا۔ آپ کی تقریر کا موضوع تھا "ہستی باری تعالیٰ جدید سائنسی معلومات کی روشنی میں" آپ نے اپنی اس ٹھوس، پُر مغز اور فاضلانہ تقریر میں پہلے تو یہ واضح کیا کہ گذشتہ تین سو سال دنیا کی مادی ترقی کے لحاظ سے نیز غیر اسلامی عقائد اور خیالات کے غلبہ کے لحاظ سے خاص اہمیت رکھتے ہیں۔ اس عرصہ میں عیسائی اقوام نے بے پناہ عروج حاصل کیا اور مسلمان دن بدن مادی، اخلاقی اور روحانی لحاظ سے قعر مذلت میں گرتے چلے گئے اور پھر یہی وہ عرصہ اور زمانہ ہے کہ جس میں سائنسی علوم میں بھی بے پناہ ترقی ہوئی اور ہوئی بھی سراسر غیر اسلامی خیالات کے زیر اثر مغربی اقوام کے ہاتھوں۔ آپ نے فرمایا کہ ان تین سو سال کے عرصہ میں مغربی تہذیب کے زیر اثر انسان اگر ظاہری ترقی کی طرف لپکتا ہوا نظر آتا ہے تو اسی عرصہ میں وہ خدا سے زیادہ سے زیادہ برگشتہ بھی نظر آتا ہے اور عین ہمارے زمانہ میں اس کی یہ برگشتگی یا اس کی مایوسی ایک خاص صورت اختیار کر چکی ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ بالآخر سائنس نے انسان کو ایک ایسے راستہ پر ڈال دیا ہے جس میں بظاہر تباہی اور ہلاکت کے سوا کچھ نظر نہیں آتا۔

تقریر جاری رکھتے ہوئے آپ نے واضح فرمایا کہ گذشتہ تین سو سال کے سائنسی نظریات انسان کو مذہب سے دور لے جاتے رہے ہیں۔ ان نظریات کے تحت سائنس نے قانونِ قدرت کو زیادہ سے زیادہ وسعت دے کر یہ اثر پیدا کیا ہے کہ کائنات کا سارا نظام بعض اٹل قواعد کے اندر جکڑا ہوا ہے۔ اس سے یہ نتیجہ اخذ کر لیا گیا کہ اس نظام کا پیدا کرنے والا کوئی نہیں بلکہ یہ نظام نیچر کے بعض اٹل قوانین اور ان کی کارفرمائی کے بل پر خود بخود قائم ہے اس ضمن میں محترم قاضی صاحب موصوف نے سولھویں صدی کے اوائل سے لیکر زمانہ حال تک کے مشہور سائنسدانوں اور فلسفیوں کے نظریات کو اختصار کے ساتھ بیان کرنے کے بعد بتایا کہ کس طرح وہ قوانین قدرت کی کنہ و کیفیت اور انسانی فطرت اور نفسیات کی گوناگوں حالتوں کی چھان بین میں اس راستہ پر پڑتے چلے گئے کہ نیچر کے یہ غیر مبدل اور اٹل قوانین ہی نظام کائنات کی اصل بنیاد اور علت العلل ہیں ان سے ماوراء اس نظام کو پیدا کرنے اور چلانے والی کوئی ہستی نہیں اور یہ کہ یہ نظام نیچر کے اٹل قوانین کی کارفرمائی کے نتیجے میں خود بخود معرض وجود میں آیا ہے اور از خود ہی قائم چلا آ رہا ہے آپ نے فرمایا حالانکہ قدرت کے مربوط اور مسلسل ثابت ہو جانے سے عقلی یا منطقی نتیجہ یہ نہیں نکلتا کہ اس نظام کا پیدا کرنے والا کوئی نہیں بلکہ یہ محیر العقول نظام اور اس میں اٹل قوانین کی کارفرمائی خود اس امر کو مستلزم ٹھہراتی ہے کہ ضرور کوئی بالا ہستی ایسی ہے کہ جس نے اس نظام کو پیدا کیا ہے اور اسے اٹل قوانین کا پابند بنا کر اس نظام کے قیام بقا اور تسلسل کو ممکن بنایا ہے کیونکہ ایسا عظیم الشان نظام نہ خود بخود معرض وجود میں آسکتا ہے اور نہ ہی خود بخود قائم رہ سکتا ہے۔ خود نیچر میں نظام کا پایا جانا خدا تعالیٰ کے وجود کو غیر ضروری نہیں بلکہ اور بھی زیادہ ضروری بنا دیتا ہے بایں لئے کہ دنیا کا محض موجود ہونا ہی اس کے پیدا کرنے والے کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ لیکن دُنیا میں محکم نظام کا پایا جانا تو مزید یہ ثابت کرتا ہے کہ دنیا کو پیدا کرنے والا علیم و قدیر ہی نہیں حکیم بھی ہے۔ الغرض عقلی اور منطقی لحاظ سے دیکھا جائے تو سائنس کی ترقی اور سائنس میں مشاہدے پر جو زور دیا گیا ہے اس کا نتیجہ خدا تعالیٰ کی تلاش اور اس کے وجود کے اقرار کی صورت میں ہونا چاہیئے تھا اور نہ صرف وجود کے اقرار بلکہ خدا تعالیٰ کی صفات خالقیت، قدرت اور حکمت وغیرہ کے اقرار کی صورت میں ہونا چاہیئے تھا لیکن ہوا الٹ رہا۔ سائنسی نظریات کی روشنی میں دُنیا خدا تعالیٰ کے قریب آنے کی بجائے اس سے زیادہ ہی زیادہ دُور اور برگشتہ ہوتی چلی گئی۔

دورانِ تقریر میں اس امر کو واضح کرتے ہوئے کہ ایسا کیوں ہُوا۔ اور کیوں الٹے نتائج اخذ کئے جاتے رہے محترم قاضی صاحب موصوف نے فرمایا یہ اس لئے ہُوا کہ اُس زمانہ میں جبکہ جدید سائنسی انکشافات ہو رہے تھے خدا سے الہام پاکر اور اس سے نور حاصل کر کے اس کے وجود اور اس کی صفات کے متعلق شہادت دینے والا کوئی نہ تھا۔ اس لئے انسانی عقل اور سمجھ اپنے ہی پیدا کئے ہوئے الجھاؤ میں الجھ کر رہ گئی۔ بعد میں آنے والے بعض سائنسدانوں اور فلسفیوں نے اس الجھاؤ کو دور کرنے کی کوشش کی لیکن چونکہ ان کے فکر کی بنیاد صرف اور صرف مشاہدات تھے اور الہام کی روشنی انہیں حاصل نہ تھی اس لئے وہ وجودِ باری کے منطقی اور عقلی نتیجے پر پہنچنے کے باوجود اس بارہ میں یقین کی حد تک نہیں پہنچ سکے اور بالآخر الٹی راہ پر جا پڑے۔ اس میں شک نہیں خدا تعالیٰ کے وجود کے عقلی اور مشاہداتی دلائل موجود ہیں اور سائنسدان اور فلسفی اُن سے بے خبر نہیں ہیں لیکن خدا تعالیٰ کے وجود اور اس کی صفات پر یقین پیدا کرنے کے ذرائع کچھ اور ہی ہیں اور وہ ذرائع وہی ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے شروع سے اپنی رحمت کے تقاضے کے ماتحت انسان کی ہدایت اور اس کی راہنمائی کے لئے مہیا کیا ہے یعنی یہی کہ اللہ تعالیٰ نے اپنا کلام اپنے منتخب بندوں پر نازل کیا جس سے وہ خود بھی اللہ تعالیٰ کی ذات اور اس کی صفات کے متعلق یقین سے بھر گئے اور بعد میں ان کے نمونے اور ان کی تاثیر سے ان کے ہم عصر اور مخاطب بھی اس یقین سے بھر گئے۔ پھر یہ کلام اخبار غیبیہ پر مشتمل ہوتا تھا۔ یعنی ایسی خبروں پر جو بعد کے زمانے میں رونما ہونیوالے عظیم الشان تغیرات اور انقلابات کے متعلق ہوتی تھیں اور خدائی اقتدار کی واضح علامتیں ان میں پائی جاتی تھیں تاریخی لحاظ سے ایسی پیش خبریوں کا پورا ہو جانا وجود باری سے انکار کی کوئی گنجائش نہیں رہنے دیتا۔

اس کے ثبوت میں موجودہ زمانے کے متعلق محترم قاضی صاحب موصوف نے قرآن مجید کی متعدد پیشگوئیوں کا ذکر کیا اور ان کا پورا ہونا دکھلا کر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کے ذریعہ اسلام کے از سر نو احیاء اور غلبہ کے واضح آثار پر روشنی ڈالی اور خود مغربی فلسفہ کے بالمقابل اسلام کے غالب آنے کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اہم بابت پیشگوئیوں اور سائنسی ایجادات کے نتیجے میں انتہائی ہلاکت خیز ہتھیاروں سے دنیا کے مکمل تباہی سے بچ رہنے اور بالآخر اسلام کی آغوش میں آکر امن اور سلامتی سے ہمکنار ہونے کی بشارات پر اپنی تقریر کو ختم کیا اور اس طرح واضح کیا کہ عین اس زمانے میں جبکہ جدید سائنسی نظریات کی روشنی میں وجود باری تعالیٰ کے نئے نئے عقلی، منطقی اور مشاہداتی دلائل منظر عام پر آنے کے باوجود دنیا خدا سے برگشتہ ہوتی جارہی تھی خدا نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرما کر اور آپ سے ہمکلام ہو کر اپنی ہستی کا وہ ثبوت دیا ہے کہ جسے تسلیم کئے بغیر دنیا کے لئے کوئی چارہ نہ رہے گا اور بالآخر خدا سے برگشتہ دنیا اس کی ذات اور صفات پر زندہ یقین سے لبریز ہوئے بغیر نہ رہے گی۔

(محترم قاضی صاحب موصوف کی تقریر کا مکمل متن آئندہ اشاعتوں میں ہدیۂ احباب کیا جائے گا)

(باقی)

---

### درخواست دعا

میرا لڑکا شیخ حمید احمد رشید سینئر گراونڈ انجینیئر لاہور پرسوں ہوائی جہاز کے ایک حادثہ میں معجزانہ طور پر بچ گیا ہے۔ صرف معمولی چوٹ آئی ہے۔ تمام بہن بھائی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اسے اور دیگر میرے بچوں کا حافظ و ناصر ہو اور دینی و دنیا میں حسنات دارین سے نوازے۔

(بیگم شیخ ایم اے رشید گلگشت ۶۲۔ کیانی بینک

(بلوسٹ کالونی)

# جلسہ سالانہ کے موقع پر بذریعہ تار درخواست دعا کرنیوالے احباب

جلسہ سالانہ ۱۹۶۱ء کے موقع پر پاکستان اور بیرونی ممالک سے کثرت کے ساتھ احباب کی تاریں اور خطوط سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں موصول ہوئی تھیں۔ جن میں انہوں نے حضور کی خدمت میں اور حاضرین جلسہ سے السلام علیکم کہتے ہوئے حضور کی صحت کے لئے۔ اسلام اور احمدیت کی ترقی کے لئے اپنے لئے اور اپنے عزیز و اقارب کے لئے دعا کی درخواستیں کی تھیں۔ اور جلسہ میں شامل ہونے والے احباب کو مبارکباد دی تھی یہ تمام تاریں اور خطوط حضور کی خدمت میں پڑھ کر سنادی گئی تھیں اور حضور کی زیر ہدایت جلسہ میں بھی ان کا اعلان کردیا گیا تھا۔ تاریں اور خطوط ارسال کرنے والے احباب کے نام درج ذیل کئے جاتے ہیں۔ (پرائیویٹ سیکرٹری)

## اندرون پاکستان

فاروق احمد صاحب شاہد چٹاگانگ۔
امۃ الحفیظ بنت قریشی مطیع اللہ صاحب سیالکوٹ شہر
ظفر کلیم صاحب میڈیکل کالج راجشاہی مشرقی پاکستان
حنیف صاحب چاندپور بازار مشرقی پاکستان
رفیق احمد صاحب بنی سر روڈ
خانصاحب ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب کوئٹہ
شیخ رحمت اللہ صاحب کراچی
سہیل احمد صاحب کھلنا (مشرقی پاکستان)
مبشر احمد صاحب طاہر پسرور
علاء الدین صاحب چٹاگانگ۔
خان عبدالحمید صاحب آف زیدہ پشاور
عبدالحمید صاحب کراچی
خان امیر اللہ خانصاحب اسماعیلہ مردان
محمد عبداللہ صاحب میرپور خاص
عبدالحق صاحب کنری
احمد گل صاحب پراچہ کراچی
عبدالواحد خانصاحب کراچی۔
عبدالرؤف صاحب کوئٹہ
محمود احمد صاحب ڈھاکہ
مختار احمد صاحب بٹ کوٹلی
محمد صادق صاحب بشیر آباد اسٹیٹ سندھ
مبارک احمد صاحب راولپنڈی۔
سجاد احمد صاحب ابن کیپٹن ملک محمد اسحٰق صاحب راولپنڈی
عبدالکریم صاحب چک ۳۹ منٹگمری۔
مولوی غلام علی صاحب جماعت بھایکے ضلع شیخوپورہ
ڈاکٹر محمد اسحٰق صاحب کراچی
محمد بشیر صاحب قصوری
P.E.V. 962 ahim & co Rangoon
ناظر صاحب اعلیٰ۔ قادیان
راجہ عبدالرشید احمد صاحب۔ کراچی
قیوم صاحب "
فضل صاحب رڑپٹنہ بھارت
سکندر صاحب نرائن گنج
شیزون کراچی۔
کرنل اقبال احمد صاحب بہاولپور
مبارک احمد صاحب فوٹو سپیڈ کمپنی حیدرآباد
تاثیر احمد صاحب کراچی

احمد دین صاحب۔ سیدوالہ۔
شیخ محمد لطیف صاحب۔ کوئٹہ۔
محمد افضل صاحب راولپنڈی۔
مسعود احمد صاحب ناصر کوئٹہ
نصیر۔ صبیحہ ڈھاکہ
ڈاکٹر احمد دین صاحب۔ کنری
عبدالواحد صاحب۔ لاہور
ضیاء الحسنی صاحب چٹاگانگ
مسعود بریلوی صاحب شاہجہانپور بھارت
عبدالغفور صاحب بھٹی۔ کنری

## بیرونی ممالک

عنایت خانصاحب خلیل جاکا الیسٹ افریقہ
سلیمہ بیگم صاحبہ اہلیہ عبدالقادر صاحب طہران۔ ایران
شہاب الدین صاحب ایمنی گلاسگو
عبدالغنی صاحب آف آبادان حال انگلینڈ
عبدالقادر صاحب رنگون
ڈاکٹر محمد حسین صاحب۔ لنڈن۔
عبدالقدوس صاحب شاہجہانپور۔ بھارت
مشنری انچارج میسور اسٹیٹ بھارت
صوبیدار کرم الدین صاحب۔ ساؤتھ ہال
قاضی حبیب الدین صاحب۔ بنکاک
فضل دین صاحب منرویا۔ لائبیریا
چوہدری محمد شریف صاحب مبلغ گمبیا (مغربی افریقہ)
سید شاہ محمد صاحب رئیس التبلیغ جاکرتا (انڈونیشیا)
جماعت احمدیہ سورابایا (انڈونیشیا)
مسعود احمد صاحب جہلمی فرینکفورٹ (جرمنی)
مولوی عبدالمالک صاحب کماسی (غانا)
نصیر احمد خانصاحب بیروت
داؤد احمد صاحب گلزار (لنڈن)
سلیمان صاحب از کوسو افریقہ
محمد بسیونی صاحب قاہرہ
سعید احمد صاحب۔ فرینکفورٹ

مبارک احمد صاحب لنڈن
نعیم الرحمٰن صاحب لنڈن
ڈاکٹر شاہ نواز خان صاحب۔ بو۔ سیرالیون
غازی محمد عمر صاحب ابن حاجی امیر عالم صاحب گلاسگو
احمد حسین صاحب۔ ٹوکیا۔ روزہل۔ ماریشس
سید عبدالرحمٰن صاحب۔ کلیولینڈ امریکہ
محمد سعید صاحب۔ کویت
مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم۔ سالٹ پانڈ
مولوی محمد صدیق صاحب۔ فری ٹاؤن
مولوی عبدالکریم صاحب شرما۔ جنجہ افریقہ
چوہدری عبداللطیف صاحب ہمبرگ۔ جرمنی
مرزا برکت علی صاحب اینڈ فیملی۔ عراق
عزیز احمد صاحب کینیڈا
خلیل الرحمٰن صاحب۔ ملک محمد لطیف صاحب و شکور صاحب۔ لنڈن
منظور احمد صاحب۔ کویت
چوہدری رحمت خان صاحب مبلغ۔ لندن
مسعود احمد صاحب قریشی۔ خرم شہر ایران
منظور بشیر صاحب۔ گلاسگو
غلام رسول صاحب جمعدار۔ کویت
محمد حسین صاحب۔ جنجہ۔ افریقہ
مرزا محمد ادریس صاحب۔ بورنیو
شیخ ناصر احمد زیورچ
مردود حمید احمد صاحب ٹورنٹو (کینیڈا)
کے او۔ سید علی صاحب کولمبو
نسیم سیفی صاحب لیگوس نائیجیریا
شیخ مبارک احمد صاحب مبلغ نیروبی
مولوی کرم الٰہی صاحب ظفر و بشریٰ بیگم صاحبہ میڈرڈ (سپین)
مولوی محمد منور صاحب دارالسلام (مشرقی افریقہ)
ڈاکٹر نذیر احمد صاحب بمبرج (انگلینڈ)
مسعود احمد صاحب ہاشمی کویت
رشیدہ صاحبہ و مرزا سلطان بیگ صاحب ٹانگا (مشرقی افریقہ)
محمد حسین عبدالسلام صاحب لنڈن
محمد افضل صاحب۔ محمد خان صاحب گجراتی
مشتاق احمد صاحب۔ ملک عبدالخالق بٹ
میر عبدالقادر صاحب۔ بشیر احمد شیدا صاحب تہران
داؤد ٹائی عبدالغنی اینڈ برادرز رنگون
جماعت احمدیہ رنگون
بشیر احمد صاحب۔ شیخ داؤد احمد صاحب ابوبکر صاحب۔ رنگون
چوہدری غلام یٰسین صاحب واشنگٹن
سید کمال یوسف صاحب۔ کوپن ہیگن سویڈن
امیر جماعت کولمبو۔ سیلون
میاں عطاء اللہ صاحب طاہر عباس
ساجد صاحب مانٹریل۔ کینیڈا
فضل الٰہی صاحب۔ کولمبو۔ سیلون
منور نبی۔ گلاسگو

عبدالقادر صاحب۔ بدرالدین صاحب کولمبو
نیاز احمد صاحب بحرین
صالح محمد صاحب اور رشید محمد صاحب الہ دین امریکہ۔
کے۔ او۔ ایم سلطان صاحب ایگزیکٹو ابراہیم صاحب رنگون
عبدالحمید بیگ۔ عبدالرحمان صاحب
غلام رسول بیگ دہلی
محمود احمد صاحب شفیق حیدر انڈیا۔

---

## یہ کتب کس کی ہیں؟

گول بازار میں نوید جنرل سٹور کے قریب چائے کی دوکان میں جلسہ کے ایام میں کوئی دوست اپنی چند کتب بھول گئے تھے۔ وہ کتب میرے پاس موجود ہیں جس دوست کی ہوں وہ تفصیل بتا کر مندرجہ ذیل پتے سے منگوا سکتے ہیں۔

عبدالستار خاں
معرفت خان امیر صاحب
غلہ منڈی ربوہ

---

## درخواستہائے دعا

۱۔ میرا بھتیجا کار کے حادثہ میں شدید طور پر زخمی ہو گیا ہے اور ایک بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ دعا فرماویں کہ اللہ تعالےٰ اسکو صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ وہ پشاور ہسپتال میں داخل ہے۔

میں بھی تقریباً عرصہ چھ سال سے بستر علالت میں ہوں۔ احباب میری صحت کے لئے بھی دعا فرماویں۔

(خاکسار قاضی محمد افضل او جلوی صحابی مکان ۵۵ گلی ۲ نیا دھرم پورہ لاہور)

۲۔ میرے بڑے بھائی صوبیدار میجر مبارک احمد ملک کو ٹانگ پر سخت چوٹ آئی ہے جس کی وجہ سے سخت تکلیف ہے۔

احباب کرام دعا فرماویں کہ خدا تعالےٰ ان کو جلد صحت یاب کرے۔ آمین

(منصور احمد ملک مظفر گڑھ)

---

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر الفضل سے خط و کتابت کریں۔ نہ کہ ایڈیٹر سے۔

# جماعت احمدیہ قادیان کا جلسہ سالانہ

(بقیہ صفحہ ۳)

اس کی صدارت جناب حکیم خلیل احمد صاحب ناظر تعلیم و تربیت نے کی۔ تلاوت و نظم کے بعد پہلی تقریر محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ابن حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے کی۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا

## حقیقت دُعا

آپ نے پہلے دعا کے متعلق تین باتیں بیان کیں۔ دعا کی تعریف کی اور بتایا کہ دعا خالق و مخلوق کے درمیان رشتہ کا نام ہے آپ نے دعا اور عمل کا رشتہ بھی بتایا۔

آخر میں آپ نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے لئے دعا کی تحریک کی۔ آپ کی اس تحریک سے سامعین بہت متاثر ہوئے اور جب آپ نے تقریر ختم کی تو سامعین نے صدر جلسہ سے درخواست کی کہ وہ حضور کی صحت کے لئے اجتماعی دعا کرائیں۔ چنانچہ اسی وقت دعا کرائی گئی۔

صاحبزادہ صاحب موصوف کی تقریر کے بعد جناب مہاشہ محمد عمر صاحب تقریر کے لئے آتے گئے۔ آپ نے "دنیا کا آئندہ مذہب" کے عنوان پر اظہار خیال کیا۔

مکرم مہاشہ صاحب کے بعد مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ بلاد عربیہ اظہار خیال کے لئے تشریف لائے۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا "مشنوں کے حالات"

آپ کے بعد مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب بشیر سابق مبلغ افریقہ نے افریقی مشن کے حالات سنائے۔ پھر مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ سابق مبلغ لنڈن نے مغربی ممالک کے مشن کے حالات بیان کئے۔ ان تینوں بزرگوں نے ایسے طریق سے مشن کے حالات بیان کئے جن سے سامعین بہت متاثر ہوئے اور ان کو اپنی قربانیوں کی قدر معلوم ہونے لگی ان تقریروں کے بعد پہلے اجلاس کی کارروائی ختم ہوئی

## جلسہ سالانہ کا آخری اجلاس

دوسرا اجلاس:

جلسہ سالانہ کا آخری اجلاس ٹھیک ۲½ بجے شروع ہوا۔ اس اجلاس کی صدارت مکرم مولوی عبدالرحمان صاحب امیر جماعت احمدیہ قادیان نے کی۔ تلاوت و نظم کے بعد پہلی تقریر مکرم مولوی شریف احمد صاحب امینی کی ہوئی۔ عنوان تھا۔

"حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا علم کلام"

آپ کی تقریر کے بعد اس اجلاس کی دوسری تقریر مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب نے فرمائی۔ عنوان تھا۔

"قبولیت دعا کے شیریں پھل"

آپ نے اپنی تقریر میں بطور نمونہ دس پھلوں کا ذکر فرمایا۔ آپ کی یہ تقریر جماعت کے سترہویں جلسہ سالانہ کی آخری تقریر تھی۔

آپ کی تقریر کے بعد حضرت سیدہ مبارکہ بیگم صاحبہ کی وہ نظم جس کا ایک مصرعہ ہے

اک جوانِ منچلے اٹھا بعزم استوار

نواب شاہ سندھ کے دوست چوہدری ظفر اللہ صاحب نے نہایت خوش الحانی سے پڑھی

اسکے بعد صدر جلسہ محترم مولانا عبدالرحمٰن صاحب فاضل نے صدارتی یا اختتامی تقریر کی آپ نے منجملہ اور باتوں کے یہ بھی کہا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پہلا اور آخری جلسہ اسی مسجد اقصیٰ میں ہوا تھا۔ ہمارا یہ سترہواں جلسہ سالانہ بھی اسی مسجد میں ہوا۔ پھر آپ نے درویشوں۔ مبلغوں اور جلسہ میں شامل ہونے والوں کے لئے دعا کی تحریک کی۔

اسکے بعد غیر مسلم معزز حضرات کی طرف سے اس جلسہ پر مبارکباد کا کامیابی کے جو پیغام آئے تھے وہ پڑھکر سنائے گئے پھر مکرم مولوی عبدالرحمان صاحب امیر جماعت احمدیہ قادیان نے حاضرین سمیت ایک لمبی دعا کی۔

اور اس طرح جماعت احمدیہ قادیان کا یہ سترواں جلسہ خیر و خوبی سے انجام پذیر ہوا

## اعلان نکاح

میرے بھتیجے عزیزم کاپل مرزا مختار احمد شمیم پی اے ایف ڈرگ روڈ کراچی ابن مکرم رسالدار مرزا احمد خاں صاحب مرحوم سابق پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چکوال ضلع جہلم کا نکاح ہمراہ عزیزہ نصرت بیگم بنت مکرم چوہدری غلام حسین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ حویلیاں ہزارہ بعوض ایک ہزار روپیہ حق مہر پر خاکسار نے مورخہ ۲۶ دسمبر ۱۹۶۰ء بروز اتوار حویلیاں میں پڑھا۔ احباب جماعت دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے باعث برکت اور مثمر ثمرات کرے۔ (خاکسار غلام حسین مرزا سی جی او سی اے ڈی حویلیاں ضلع ہزارہ)

ہر انسان کیلئے ایک ضروری

پیغام

بزبان اردو و انگریزی

کارڈ آنے پر

مُفت

عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

# پاکستان افغانستان کی طرف سے ہر حملے کو ناکام بنادے گا

## پشاور پہنچ کر گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خاں کا اعلان

پشاور ۵ جنوری۔ گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خاں نے اعلان کیا ہے کہ پاکستان افغانستان کی طرف سے ہر جارحانہ کارروائی کو ناکام بنا دینے کی پوری طاقت رکھتا ہے۔ صوبائی گورنر شاہ ملایا کے استقبال کے لئے کل پشاور پہنچے۔

صوبائی گورنر سے پوچھا گیا کہ آیا افغانستان نے پاکستان کی سرحد پر مزید فوج جمع کر دی ہے، گورنر نے جواب دیا "پاکستان کسی فوجی اجتماع سے خائف نہیں وہ اپنی سرحدوں کی حفاظت کے لئے پوری طرح تیار ہے۔

ایک سوال پر گورنر نے بتایا کہ مجھے پاکستان اور افغانستان کے درمیان موجودہ کشیدگی ختم کرانے کے لئے کسی نئی کوشش کا کچھ علم نہیں۔ آپ نے کہا پاکستان ہمسایہ ملک سے اختلافات ختم کرنے کی ہمیشہ کوشش کرتا رہا ہے۔ لیکن اس سلسلہ میں جہاں امریکہ جیسا ملک ناکام ہو گیا ہو وہاں ہم کیسے کامیاب ہو سکتے ہیں۔ صوبائی گورنر نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ کوہاٹ ٹنل (ٹنڈا) بند کے منصوبہ پر کام کی منظوری دے دی گئی ہے۔ اور اس منصوبہ کے لئے ضروری سرمایہ فراہم کرنے کی پوری کوشش کی جائے گی۔ آپ نے کہا کہ پبلک کیڈٹ کالج قائم کرنے کے لئے کوہاٹ میں جگہ کا انتخاب عمل میں آچکا ہے اور تعمیراتی کام جلد شروع کر دیا جائے گا۔

ملک امیر محمد خاں نے بتایا کہ حکومت عمدہ قسم کا چاول ملک کے اندر تقسیم کرنے کی تجویز پر غور کر رہی ہے۔ آپ نے کہا کہ بڑھیا چاول کی پیداوار اور برآمد میں زیادہ سے زیادہ اضافہ کی کوشش کی جائے گی۔ تاکہ زرمبادلہ کی آمدنی میں اضافہ کیا جائے۔

مغربی پاکستان کے گورنر نے ایک اور سوال کے جواب میں کہا کہ سابق صوبہ سرحد کے علاقہ میں بنیادی جمہوریتوں کے انتخابات مکمل ہو چکے ہیں گمراہ کن افواہوں کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ ہائیکورٹ کے پشاور بنچ کو راولپنڈی منتقل کیا جا رہا ہے آپ نے بتایا کہ پشاور بنچ کو ایک مناسب عمارت کی ضرورت ہے۔ چنانچہ صوبائی اسمبلی کی عمارت ہائیکورٹ کے حوالے کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

ایک سوال پر گورنر نے بتایا کہ مرکزی حکومت بنوں میں چینی کا کارخانہ قائم کرنے کی منظوری دے چکی ہے۔ اس پر تقریباً دو کروڑ روپے خرچ ہوں گے۔

## گداگری کے انسداد کا منصوبہ

کراچی ۵ جنوری۔ گداگری کے مسئلہ کا تفصیلی جائزہ لینے کے بعد ان شہروں میں جہاں یہ لعنت تیزی سے بڑھ رہی ہے اس کے انسداد کے لئے ایک مؤثر منصوبہ بنایا جا رہا ہے۔ حکومت پاکستان کے شعبہ سماجی بہبود کے ڈائریکٹر جنرل مسٹر اکبر کبیر نے اے پی پی کے نمائندہ کو بتایا کہ کراچی اور لاہور میں صورت حال کا جائزہ لیا جا چکا ہے اور ڈھاکہ، راولپنڈی۔ ملتان اور پشاور کے شہروں میں عنقریب اس مسئلہ کا جائزہ لیا جائے گا۔ کراچی میں گداگری کی سروے رپورٹ کو قطعی شکل دیدی گئی ہے اور لاہور کے متعلق رپورٹ مرتب کی جا رہی ہے سماجی بہبود کے ڈائریکٹر نے کہا کہ گداگری کا مسئلہ انتہائی سنگین صورت اختیار کر چکا ہے اور اسے جلد حل کرنے کی ضرورت ہے۔ آپ نے کہا کہ بے سہارا عورتوں کو گداگری سے بچانے کی کوشش کی جا رہی ہے تاکہ وہ بدقماش افراد کے چنگل سے محفوظ رہیں۔

انہوں نے بتایا کہ اس وقت راولپنڈی اور کراچی میں تیس تیس معذور اور بے سہارا گداگر عورتوں کو رکھنے کے لئے دو محتاج خانے کام کر رہے ہیں۔ جب یہ محتاج خانے پورے زور سے کام شروع کریں گے تو یہاں عورتوں کی تعداد بڑھا دی جائے گی۔

## صحافیوں کی ذمہ داری بڑھ جائیگی

لاہور ۵ جنوری۔ صوبائی چیف سیکرٹری سید فدا حسن نے کہا ہے کہ نئے آئین کے نفاذ اور پارلیمنٹ کے انتخاب کے بعد صحافیوں کی ذمہ داری بڑھ جائے گی۔ لہٰذا صحافیوں کو چاہیئے کہ وہ نئے آئینی ڈھانچے میں عظیم ذمہ داریوں کے لئے اپنے آپ کو تیار کریں۔ سینیٹ روم میں کل شام جرنلزم ڈیپارٹمنٹ میں ایم اے کی ڈگریاں پانے والے طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے چیف سیکرٹری نے کہا "عہد حاضر میں کسی ملک کی ترقی کا اندازہ اس کے اخبارات سے لگایا جاتا ہے۔ مجھے توقع ہے کہ جرنلزم ڈیپارٹمنٹ میں تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ ملکی صحافت کے لئے بڑے مفید ثابت ہوں گے۔ اور وہ صحافت کا پیشہ اختیار کر کے قومی فلاح کے لئے تعمیری تنقید م- کو اپنا اصول بنائیں گے۔

• اس سے پہلے جرنلزم ڈیپارٹمنٹ کے سربراہ مسٹر مرغوب صدیقی نے طلبہ سے کہا کہ وہ اپنی محنت سے ہی عملی زندگی میں کامیاب ہو سکیں گے۔

# "ہماری فوج ہر حملہ آور کو پیچھے دھکیلنے کے لئے تیار کھڑی ہے" صدر ایوب کا اعلان

## "پاکستان خطِ متارکہ جنگ کی بنیاد پر کشمیر کا کوئی حل قبول نہیں کریگا"

لاڑکانہ۔ ۶ رجنوری۔ صدر ایوب نے کہا ہے کہ پاکستان موجودہ خط متارکہ کی بنیاد پر مسئلہ کشمیر کا کوئی حل قبول نہیں کرے گا۔ صدر نے کہا کہ گوا پر بھارتی حملے نے یہ بات واضح کر دی ہے کہ بھارت اپنے ہمسایوں کے علاقوں پر قبضہ کرنے کا تہیہ کئے ہوئے ہے۔ آپ نے کہا پاکستانی فوج بھارت کی چالوں سے خوب واقف ہو چکی ہے اور وہ حملہ آور کو پیچھے دھکیلنے کے لئے بالکل تیار ہے۔

صدر ایوب کل تیسرے پہر لاڑکانہ میں سوال و جواب کے ایک اجلاس سے خطاب کر رہے تھے صدر نے کہا خط متارکہ جنگ اس وقت کشمیر میں جنگ ختم کرنے کے لئے قائم کیا گیا تھا اور مسئلہ کشمیر کے کسی مستقل حل تک ایک عارضی انتظام تھا۔ صدر ایوب نے یہ بات پنڈت نہرو کے اس بیان کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں کہی جس میں بھارتی وزیراعظم نے کہا تھا کہ بھارت معمولی تبدیلیوں کے ساتھ موجودہ خط متارکہ جنگ کی بنیاد پر کشمیر کے بارے میں بات چیت کرنے کے لئے تیار ہے۔

صدر نے کہا کہ گوا پر بھارت کے حملے نے یہ بات صاف کر دی ہے کہ وہ اپنے ہمسایہ ملکوں کے علاقوں پر قبضہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے آپ نے کہا پاکستانی فوج بہت عرصہ سے بھارت کی ان چالوں سے آگاہ تھی اور وہ حملہ آور کو پیچھے دھکیل دینے کے لئے بالکل تیار کھڑی ہے۔ صدر نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ پاکستان کے نئے دستور کے تحت اقلیتوں کو پاکستان کے دوسرے شہریوں کے مساوی حقوق حاصل ہوں گے۔ صدر نے بتایا کہ نئے دستور کے تحت خواتین کے لئے پارلیمنٹ میں نشستیں مخصوص کر دی جائیں گی بنیادی جمہوریتوں کے ارکان اور وزیر ایندھن بجلی و قدرتی وسائل مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نے سوال و جواب کے اس جلسہ میں شرکت کی۔

صدر ایوب نے کہا بھارت نے مختلف ملکوں پر حملہ کرنے کا جو پروگرام بنایا ہے۔ پاکستان ان میں سرفہرست ہے بھارت نے اپنے اس مقصد کے حصول کے لئے پاکستان کی سرحدوں کے ساتھ ساتھ بڑی تعداد میں فوجیں جمع کر دی ہیں صرف پاکستان کی مسلح فوجوں نے انہیں کسی عاجلانہ اقدام سے روکا ہوا ہے۔ صدر نے اس بات کا پھر اعادہ کیا کہ پاکستان کسی بھی طرف سے حملے کے خلاف اپنی سرزمین کا دفاع کرنے کی پوری طاقت رکھتا ہے۔

صدر نے کہا گوا کے خلاف بھارتی اقدام سے دنیا بھر کی آنکھیں کھل جانی چاہئیں اور یہ معلوم ہو جانا چاہیئے کہ بھارت اپنے پرامن ہمسایوں کے خلاف بد ارادے رکھتا ہے۔ آپ نے کہا حالیہ واقعات۔ بھارت کے ہمسایہ ممالک کے لئے ایک وارننگ ہیں۔ صدر نے کہا بھارت کے ان بد ارادوں کے پیش نظر تمام پاکستانیوں کا فرض ہے کہ وہ متحد ہو جائیں اور اپنی مادر وطن کا دفاع کریں۔

صدر ایوب نے اعلان کیا کہ پاکستان موجودہ خط متارکہ کی بنیاد پر مسئلہ کشمیر کا کوئی حل قبول نہیں کرے گا۔ آپ نے کہا خط متارکہ جنگ، اس وقت لڑائی بند کرنے کے لئے قائم کیا گیا تھا۔ موجودہ خط متارکہ جنگ، مسئلہ کشمیر کے کسی مستقل حل کے بارے میں مذاکرات پر بالکل اثر انداز نہیں ہوگا پاکستان کا یہ واضح موقف ہے اور پاکستان اسی پر قائم رہیگا۔

---

جلسہ سالانہ ۱۹۶۱ء کی مختصر روئداد میں

# ایک ضروری تصحیح

۴ رجنوری ۱۹۶۲ء کے الفضل میں جلسہ سالانہ ۱۹۶۱ء کے اختتامی اجلاس کی مختصر روئداد شائع ہوئی ہے اس میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کے اُن ارشادات کا خلاصہ بھی درج کیا گیا ہے جو آپ نے حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وصال کی اطلاع دیتے ہوئے افتتاحی تقریر سے قبل بیان فرمائے تھے۔ اس خلاصہ میں ایک بات غلط چھپ گئی ہے اور ایک ضروری بات شائع ہونے سے رہ گئی ہے۔

(۱) غلطی تو یہ ہے کہ الہام عَمَّرَہُ اللّٰہُ عَلٰی خِلَافِ التَّوَقُّعِ کا ترجمہ حضرت میاں صاحب مدظلہ کی طرف منسوب کر کے یہ درج کیا گیا ہے کہ "خدا اسے امید سے بڑھ کر عمر دے گا"۔ یہ ترجمہ حضرت میاں صاحب مدظلہ نے بیان نہیں کیا تھا۔ بلکہ آپ نے اس کا ترجمہ یہ بیان فرمایا تھا کہ

"خدا اسے توقع کے خلاف (یعنی ظاہری حالات کے خلاف) عمر عطا کریگا"۔

یہ الہام حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زندگی میں جبکہ بیماری کے بیس سالہ طویل عرصہ میں آپ پر بہت سے مایوسی اور خطرے کے حالات آئے اور ہر بار خدا بچاتا رہا یقیناً پورا ہو چکا ہے۔

(۲) جو بات خلاصہ میں بیان ہونے سے رہ گئی ہے وہ یہ ہے کہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے قیصر و کسریٰ کے خزانوں کے بارہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی بیان کر کے بتایا تھا کہ بعض باتیں ایسی ہوتی ہیں کہ وہ جس شخص کے متعلق دیکھی جاتی ہیں اس کی بجائے اس کی اولاد میں پوری ہوتی ہیں۔ اس تعلق میں حضرت میاں صاحب مدظلہ نے یہ مثال بھی بیان فرمائی تھی کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے قریش کے ایک رئیس کے متعلق دیکھا کہ اس کے ہاتھ میں جنت کے انگوروں کا خوشہ ہے مگر وہ کفر کی حالت میں ہی مر گیا اور اسکے بعد اس کے بیٹے کے مسلمان ہونے پر یہ پیشگوئی پوری ہوئی۔

احباب حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی کے ارشادات کے خلاصہ میں مندرجہ بالا ہر دو باتیں بطور اصلاح درج فرمالیں۔

(ادارہ)

---

# لیڈر

بقیہ صـ۲

اور نہ جھوٹوں کی مخالفت کی جاتی ہے۔ بلکہ ان کے ساتھ مل کر سچے کی مخالفت کی جاتی ہے۔ الکفر ملۃ واحدۃ اسی لحاظ سے کہا گیا ہے۔ بندہ حق کے خلاف جب ایک مخالف کوئی افترا گھڑتا ہے تو دوسرے مخالفین بھی اس کو اچک لیتے ہیں۔ چنانچہ "پیغام صلح" کے حوالے سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خلاف اکثر مضامین دوسرے مخالفین احمدیت اخبارات مثلاً المنبر۔ ایشیا وغیرہ بھی بڑے طمطراق سے چھاپتے رہتے ہیں اگر کوئی سمجھے تو یہ ایک بات ہی جھوٹوں کے جھوٹ اور سچے کی سچائی کی اظہر من الشمس دلیل ہے۔ اکثر سعید روحیں اس سے سچائی کا اندازہ لگا لیتی ہے لیکن جس نے مخالفت کے لئے ادھار کھایا ہو وہ کب سمجھتا ہے وہ تو ہر بار یہی سمجھتا ہے کہ اس دفعہ وہ ایسا شعلہ بھڑکا رہا ہے جس سے صداقت بھسم ہو جائے گی۔ مگر اللہ تعالیٰ ہر بار آتش نمرود کو گلزار خلیل بناتا چلا جاتا ہے۔ جن دوستوں نے جلسہ سالانہ کو دیکھا ہے ان پر اس بات کی صداقت یقیناً واضح ہو گئی ہے۔ و آخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العالمین۔

---

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔

---

## ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے میری بھانجی عزیزہ امۃ الباری صاحبہ کو تقریباً دس گیارہ سال کے بعد پہلی بچی عطا فرمائی ہے احباب کرام دعا فرمائیں خدا تعالیٰ بچی کو نیک صالح خادم دین اور ہم سب کے لئے قرۃ العین بنائے اور لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین۔

نومولودہ مکرم ملک محمد مستقیم صاحب ایڈووکیٹ منٹگمری کی نواسی اور مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری کی پہلی پوتی ہے۔

(امۃ الغنی)

---


## کامیاب علاج

صحت اور طاقت حاصل کرنے کے لئے تجربہ کار ماہر امراض سے مفصل حالات لکھ کر کامیاب علاج کرائیے۔

فہرست مفت منگائیے۔

فاضل طب حکیم محمد امیر مرزا دہلوی ۶۳ لٹن روڈ لاہور ۲


رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴